بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ⁂ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

ترسیل زر و انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

ملک عبدالرحمن خادم قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر [illegible]

جلد ۳۱	۵ ماہ ظہور ۱۳۲۲ ہش	۳ شعبان ۱۳۶۲ھ	۵ اگست ۱۹۴۳ء	نمبر ۱۸۲

مدینۃ المسیح

قادیان - ۴ ماہ ظہور - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ رات کی گاڑی ڈلہوزی سے بخیریت قادیان تشریف لے آئے ہیں۔ آج حضور کی صحت کے متعلق ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو کل راستے میں کھانسی کی شکایت ہو گئی تھی۔ لیکن عام طبیعت بفضل خدا اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کیلئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو اسہال سے تو افاقہ ہے۔ لیکن نزلہ کی تکلیف ہو گئی ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۳ شعبان ۱۳۶۲ھ

”علمائے کرامؒ“ اور تبلیغ اسلام

گذشتہ پرچہ میں یہ بتایا جا چکا ہے۔ کہ معاصر مدینہ کے نزدیک دنیا میں مسلمانوں کی اصلاح اور ان کے دوبارہ مسلمان بن جانے کا انحصار اس امر پر ہے۔ کہ ان میں خلفائے راشدین جیسا کوئی قرآن ناطق پیدا ہو۔ در اصل مسلمانوں کی زبوں حالی اور پستی کا احساس اب عام طور پر مسلمانوں کو ہو رہا ہے۔ اور اس موضوع نیز اس کے علاج و ازالہ کے متعلق عام طور پر اظہار رائے ہوتا رہتا ہے معاصر مدینہ نے تو قرآن ناطق کی ضرورت کو تسلیم کیا۔ لیکن اس کے ساتھ یہ شرط لگا دی۔ کہ جب تک مسلمانوں کو سیاسیات و معیشت میں غلبہ حاصل نہ ہو۔ ان میں کوئی قرآن ناطق پیدا نہیں ہو سکتا۔ لیکن معاصر احسان کی رائے اس کے خلاف ہے۔ وہ کئی بار علمائے کرامؒ کو یہ مشورہ دے چکا ہے کہ ”وہ تبلیغ دین و اشاعت اسلام کی طرف متوجہ ہوں۔ کہ اس کے بغیر مسلمانوں کی اصلاح ممکن نہیں۔ اور کہ ایسا ادارہ قائم ہونا چاہیئے۔ جس کا واحد مقصد مسلمانوں کی روحانی حیثیت کو بلند کرنا ہو۔ کسی عالم کا کسی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہ ہو۔ ان کا کام صرف یہ ہو۔ کہ وہ اس دین اکمل کی نشر و اشاعت اور تبلیغ میں سرگرم عمل ہو جائیں۔ جس نے کسی وقت مشرق و مغرب میں ڈنکا بجا دیا تھا۔“ (۴ر اگست)

یہ الفاظ بھی گویا احمدیت کے نقطۂ نگاہ کی، حرف بحرف تصدیق ہے۔ ہمارے مخالف یہ اعتراض کیا کرتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کو آزادئ وطن کی تحریک سے کوئی سروکار نہیں۔ اور مسلمانوں کے سیاسی غلبہ کی طرف اسے کوئی توجہ نہیں۔ ایسے معترضین کو معاصر احسان کی یہ رائے پیش نظر رکھنی چاہیئے۔ کہ جو جماعت مسلمانوں کی اصلاح کے کام کو اپنے ہاتھ میں لے۔ اُسے سیاسیات سے کوئی سروکار نہ ہونا چاہیئے۔ معاصر احسان نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ اس کام کی تکمیل کیلئے ”علماء کرامؒ“ کا ایک ہاتھ پر جمع ہونا ضروری ہے۔ اور جب علماء ایک ہاتھ پر جمع ہو جائیں گے۔ تو عوام خود بخود اپنے اختلافات کو ترک کر کے متحد و متفق ہو جائینگے۔ اسی طرح اس نے یہ بھی ضروری قرار دیا ہے۔ کہ مسلمانوں کا کوئی مرکز ہونا لازمی ہے۔ یہ بات بھی سو فی صدی درست ہے۔ لیکن جیسا کہ ہم پہلے بھی کئی بار یہ کہہ چکے ہیں۔ مرکز کا قیام اور ایک ہاتھ پر اجتماع کسی امام کے بغیر ممکن نہیں اس قسم کی باتیں اگر محض عوام میں ہر دلعزیزی اور اپنی اسلام دوستی کے پروپیگنڈا کیلئے نہیں کی جاتیں۔ اور ہمیں یہی امید رکھنی چاہیئے۔ کہ یہ باتیں اس لئے نہیں کی جاتیں۔ تو اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ ایسی باتیں کہنے والے لوگ بہت ہی بھولے بھالے اور سیدھے سادے ہیں۔ علماء کہلانے والے اپنے اختلافات کو بھول جائیں۔ بھلا کبھی ممکن ہے اگر یہ ممکن ہے کہ سورج روشنی دینا۔ پانی پیاس بجھانا اور آگ گرمی پہنچانا چھوڑ دے۔ تو ”علمائے کرامؒ“ سے اختلافات ترک کر کے ایک ہاتھ اور ایک مرکز پر جمع ہونے کی امید بھی رکھی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر یہ باتیں ناممکنات سے ہیں۔ تو علماء کا اتحاد بدرجہ اولیٰ ناممکن ہے

پھر اس پر بھی تو غور فرمائیے۔ کہ یہ اختلاف تو مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے عین مطابق اور اُسے پورا کرنے والا ہے۔ آپ نے اپنی اُمت میں افتراق اور شدید اختلاف کی خبر دی ہے۔ اور ان اختلافات کے دُور ہونے کی یہ صورت بتائی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حَکم و عدل مبعوث ہوگا۔ جو علماء کے باہمی اختلافات کے بارہ میں فیصلہ دے گا۔ اور بتائیگا۔ کہ کس کا خیال درست اور کس کا غلط ہے۔ اور علماء کے اختلافات کے دور ہونے کی صورت اسی طرح پیدا ہو سکتی ہے۔ کہ وہ خیالات من و مائی اور خود بینی و خود رائی کو چھوڑ کر اپنے آپ کو حکم و عدل کے قدموں پر ڈال دیں۔ اور یہ یقین کر لیں۔ کہ بات درست اور صحیح وہی ہے جو اس کے منہ سے نکلی۔ اس کے ارشادات کے سامنے ہماری قیاس آرائیاں غلط اور بے حقیقت ہیں۔ جب یہ صورت پیدا ہو۔ اور پیدا تو ہو چکی ہے۔ جب مسلمان اسے تسلیم کر لیں اور مان لیں۔ اسی وقت علماء کا اختلاف دور ہو سکے گا۔ اور اسی وقت عوام آپس میں متحد و متفق ہو سکیں گے۔ یہی وقت مسلمانوں کے ایک مرکز پر جمع ہونے کا ہوگا۔ اور اس نظام کے قیام کے بعد مسلمان تبلیغ دین اکمل اور نشر و اشاعت کی طرف اپنی کوششوں کو لگا سکینگے۔ کہ جو انکی فلاح و فوز کی حقیقی راہ ہے جب تک یہ نہ ہو۔ اُسوقت تک ہرگز ہرگز کچھ نہیں ہو سکیگا۔ اور کسی تبلیغی ادارہ کا قیام اور کسی مرکزی نقطہ کی تلاش بے سُود اور تبلیغ اسلام کے پروگرام کی حقیقت ہوائی قلعے تعمیر کرنے سے زیادہ نہیں۔ در اصل ہمارے ایسے بھائیوں نے کبھی اس امر پہ غور نہیں کیا۔ کہ علماء موجودہ صورت میں تبلیغ کرنا بھی چاہیں تو نہیں کر سکتے۔ اور اگر کچھ کریں بھی تو اس کا کوئی فائدہ اور نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ اور زیر تبلیغ اشخاص پر ان کی تبلیغ کا کوئی اثر ہو ہی نہیں سکتا۔ ان کے اعتقادات اس قدر مضحکہ خیز، معقولیت سے اس قدر بعید اور عقل و فہم سے اس قدر دُور ہیں۔ کہ وہ انہیں دوسروں کے سامنے پیش کر کے ان کو اسلام سے بدظن اور دُور تو ضرور کر سکتے ہیں۔ لیکن قریب ہرگز نہیں لا سکتے۔ بھلا اس علمی معراج اور سائنس کی ترقی کے زمانہ میں کسی سے جا کر یہ بات کہنا۔ کہ ایک انسانی وجود انیس سو سال سے آسمان پر زندہ بیٹھا ہے۔ اسی جسم کے ساتھ بیٹھا اور اسی جسم کے ساتھ دوبارہ دنیا میں واپس آئیگا اور آکر عجیب عجیب کام کرے گا۔ اور پھر امید رکھنا کہ وہ یہ بات سنکر اسلام کی فضیلت کا اقرار کرتا ہوا اپنے آبائی مذہب کو ترک کر کے کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا اس مبلغ کے قدموں پر گر جائے گا۔ انتہائی سادگی نہیں تو اور کیا ہے۔

اس موضوع پر ذرا تفصیل کے ساتھ آئندہ پرچہ میں روشنی ڈالی جائے گی ::

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری

قادیان ۴ ماہ ظہور۔ یہ خبر مسرت کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز گذشتہ شب ڈیڑھ دس بجے والی گاڑی سے تشریف فرمائے دار الامان ہوئے۔ اسٹیشن پر قادیان کے احمدی احباب بکثرت اپنے امام کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ اسٹیشن پر روشنی کا تسلی بخش انتظام تھا۔ اور بعض احباب شام کی گاڑی سے بٹالہ پہونچ گئے تھے۔ جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز گاڑی کے کمرہ سے باہر تشریف لائے تو احباب نے بلند آواز سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ اور اھلاً وسھلاً ومرحبا کہا۔ حضور سٹیشن سے بذریعہ موٹر قریباً رات کے سوا گیارہ بجے گھر پہنچے۔ سیدہ ام ناصر احمد صاحب وسیدہ ام متین صاحبہ حضور کے ہمراہ تشریف لائی ہیں۔ امید ہے کہ حضور تین چار روز قادیان میں قیام فرمائیں گے۔

احمدیہ کمپنی کے لئے ۱۲۰ احمدی نوجوانوں کی فوری ضرورت

احباب جماعت کو "الفضل" کے تازہ اعلانات سے معلوم ہو چکا ہوگا۔ کہ اس وقت احمدیہ کمپنی کے لئے ۱۲۰ مزید احمدی نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ گزشتہ تمام موقعوں پر احمدی نوجوانوں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں جس اخلاص اور قربانی کا نمونہ دکھایا ہے۔ اس کو مد نظر رکھتے ہوئے اب بھی خدا کے فضل سے امید کامل ہے۔ کہ دوسرے احمدی نوجوان جو اس کام کے قابل ہیں۔ فوراً اپنے آپ کو صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب اے۔ آر۔ او کے سامنے پیش کریں گے۔

میں سمجھتا ہوں کہ بوجہ اس کے کہ ہر جگہ کے احمدیوں نے موجودہ جنگ میں نمایاں حصہ لیا ہے۔ اس وقت اگرچہ فارغ نوجوانوں کا ملنا قدرے مشکل ہے۔ لیکن تجربہ بتاتا ہے کہ مشکل کے وقت میں احمدی نوجوانوں نے قربانی کرکے قومی ضرورتوں کو پورا کیا ہے۔ چونکہ ملٹری حکام کی طرف سے بار بار مطالبہ ہو رہا ہے۔ کہ ۱۲۰ احمدیوں کا فوری انتظام کیا جائے۔ میں احمدی نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے آپ کو فوری طور پر اس کام کے لئے پیش کریں۔ اور تمام جماعتوں اور بااثر احباب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ قابل بھرتی نوجوانوں کو تیار کریں۔ (ناظر امور عامہ قادیان)

مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ چندہ

مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کے ساتھ ہی تمام اراکین پر مجلس کے اخراجات چلانے کے لئے حسب توفیق چندہ ضروری قرار دیا گیا ہے۔ مجلس کے اخراجات اس کے کام کی وسعت کے ساتھ ساتھ روز بڑھ رہے ہیں۔ پس ہمارے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنا بوجھ ہم خود برداشت کریں۔ لہذا اس نوٹ کے ذریعہ تمام اراکین مجلس کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ براہ کرم اپنا موعودہ چندہ نہایت باقاعدگی کیساتھ ہر ماہ کے شروع میں سیکرٹری صاحب مال مقامی کو ادا فرمایا کریں۔ سیکرٹری صاحبان مال مجلس مقامی کا فرض ہے۔ کہ وہ بھی کوشش کرکے تمام اراکین سے بروقت چندہ وصول فرمالیا کریں۔ اور تمام چندے کا نصف دفتر مرکزیہ میں براہ راست بھجوا دیا کریں۔ یا دفتر محاسب میں "امانت مجلس خدام الاحمدیہ" کی تصریح کے ساتھ جمع کرا کر مرکز میں رپورٹ فرمایا کریں۔ امید ہے کہ اراکین مجلس اور سیکرٹریان اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ

خاکسار مرزا منور احمد مہتمم مالی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

غرباء کے لئے فراہمی گندم کی تحریک میں حصہ لینے والے احباب کی فہرست

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد دربارہ فراہمی گندم برائے غرباء پر لبیک کہنے اور اپنے وعدے سو فی صدی پورا کرنے والے مخلصین کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء اور امید کی جاتی ہے۔ کہ جن احباب نے ابھی اس تحریک میں حصہ نہیں لیا وہ فوری توجہ فرمائیں گے۔

عنائت اللہ خان صاحب گوکھووال چک ۲۷۶ لائل پور	روپے ۱۰
محلہ دار العلوم	۸ ″
شیخ محمد عمر صاحب گورداسپور	۱۵ ″
حافظ عبد العزیز صاحب سیالکوٹ چھاؤنی	۴ ″
حمید اللہ صاحب گلگت	۷ ″
غلام محمد صاحب کامٹی سی پی	۱۴ ″
عبد الجلیل خان صاحب مزنگ لاہور	۳ ″
سید بشیر احمد صاحب برج ورکس بیاس	۱۱ ″
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب محاسب بدوملہی	۷ ″
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب منٹگمری	۱۰ ″
سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدر آباد دکن	۱۰۰-۹/ ″
غضنفر علی صاحب رانچی	۱۱-۸ ″
ماسٹر اللہ بخش صاحب جام پور ڈیرہ غازیخان	۵-۴/ ″
ڈاکٹر عطا محمد صاحب دسوہ ضلع ہوشیارپور	۱۰ ″
عبد الرحمن صاحب بھکر جوگی	۲ ″
مستری دین محمد آئرن مرچنٹ قادیان	۵-۷/ ″
ڈاکٹر غلام غوث صاحب مسجد مبارک ″	۲۲ سیر
مولوی عبد اللطیف صاحب معلم المجاہدین	۲۰ ″
اہلیہ صاحبہ غلام حیدر خان صاحب	۹ ″
لفٹیننٹ چوہدری حبیب احمد صاحب لاہور چھاؤنی	۳ روپے
اللہ دتا صاحب ممباسہ	۳-۱۵-۳ ″
دولت احمد خان صاحب کلکتہ	۱۴۷ ″
بانو بیگم صاحبہ بنت سیدہ عبد المجید صاحب منصوری	۵ ″
سید ولائت شاہ صاحب دار الرحمت	۲۳ سیر
مستری امین اللہ صاحب	۱۰ ″
محمد عبد اللہ صاحب جلد ساز	۱۰ ″
چوہدری محمد حیات صاحب پٹی	۴-۸/ روپے
ظہور الدین صاحب اجنالہ	۵ ″
محمد عبد اللہ صاحب مالوکے بھگت	۷ ″
بشیر احمد صاحب گولیکی	۱۱-۵ ″
عنائت علی خان صاحب بڈیر پٹیالہ	۳-۱/ ″
میاں احمد الدین صاحب موذن دار البرکات	۱۴ سیر
مولوی ظہور حسین صاحب دار الانوار	۱۷ سیر
محمد رشید صاحب گھنوکے ججہ	۴۴ روپے
فیاض الدین صاحب کیرنگ	۲ ″
سلطان صلاح الدین صاحب پونہ	۱۵ ″
عبد القیوم صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی مانسہرہ	۱۰ ″
محمد ہاشم صاحب کھیوڑہ	۱۰۰ ″
قریشی شیخ محمد صاحب مسجد اقصےٰ	۱۰ سیر
محمد عبد اللہ صاحب ″	۵ ″
مستری تاج دین صاحب ″	۱۶ ″
قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی	۳۱ ″
والدہ صاحبہ احمد زمان صاحب دار الرحمت	۱۰ ″
چوہدری عظیم بخش صاحب لونگووال جماعت دوالی وال	۱۹ ″
صغریٰ بیگم صاحبہ نئی دہلی	۱۶-۹/ روپے
محمد اکرام صاحب تاجر قادیان	۱۵ ″
مستری علی محمد صاحب دار الفتوح	۲ ″
ماسٹر محمد دین صاحب دار الفضل	۸ سیر
چوہدری عبد اللہ صاحب جھول ضلع رحیم یار خان ریاست بہاولپور بحساب جماعت	روپے ۳۷-۴/
سید لال شاہ صاحب آنبہ	۹۰-۱ ″
صدر دین صاحب مونگ گجرات	۷ ″
امام الدین عبد الحفیظ صاحبان کمبریالوی	۲۲-۸/ ″
مرزا سیف اللہ صاحب فاروقی بہاولپور	۱ ″
محمد حسین صاحب مردان	۱۰ ″
غلام نبی صاحب اے ڈی آئی پنڈوری	۵ ″
قاضی عبد الرحمن صاحب دولمیال	۱۱ ″
مجیدہ بیگم صاحبہ 188-A گلمرگ کشمیر	۴۰ ″
محمد علی صاحب سیکرٹری مال چک ۳۰/۱۱-L منٹگمری بحساب جماعت	۴۵-۴/ ″
چوہدری قدرت اللہ صاحب چکوال	۲ ″
ایم۔ کے عابد شریف ساگر	۶ ″
سید عبد الغفار صاحب مونگھیری	۱۹ ″
رشیدہ بیگم صاحبہ بہلول پور سیالکوٹ	۱۰ ″

موجودہ زمانہ کا کرشن اور خدائی تائید

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جہاں دوسری اقوام کے لئے ہادی اور راہبر ہیں۔ وہاں ہندو قوم کے لئے کرشن ہیں۔ اور انہیں راہ راست پر لانے کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں :-

"جیسا کہ آریہ قوم کے لوگ کرشن کے ظہور کا ان دنوں میں انتظار کرتے ہیں۔ وہ کرشن میں ہی ہوں۔ اور یہ دعوےٰ صرف میری طرف سے نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے۔ کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا۔ وہ تو ہی ہے۔" (تتمہ حقیقۃ الوحی ص۸۵)

نیز آپ کو الہام ہوا :-

"ہے کرشن رودر گوپال تیری مہما گیتا میں بھی لکھی گئی ہے" سو میں کرشن سے محبت کرتا ہوں۔ کیونکہ میں اس کا مظہر ہوں۔"
(لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۲)

اور یہ عجیب بات ہے کہ جیسا کہ احادیث میں آنے والے مسیح کی یہ نشانی لکھی ہے کہ جب وہ آئے گا تو صلح کا پیغام دنیا کو دے گا۔ اور لڑائی کو رکھ دے گا۔ جیسا کہ بخاری میں یضع الحرب کے الفاظ اس مفہوم کو پیش کرتے ہیں۔ اسی طرح آنے والے کرشن کے متعلق بھی لکھا ہے کہ اس کے کام بھی خدائی تائید سے ہوں گے چنانچہ نارکنڈ رے راجہ جدھشٹر کے استفسار پر نہہ کلنکی اوتار کا ذکر یوں بیان فرماتے ہیں "نہ جنگی کی طاقتیں غیبی ہوں گی۔ طاقت۔ میانہ نظیر عقلمندی میں یکتائے روزگار۔ یوں تو نہ کوئی ہتھیار پاس ہوگا۔ نہ لڑائی کا اوزار۔ مگر ایک اشارے میں سب کچھ موجود ہو جائے گا۔ ذات مبارک دھرم کی از سر نو زندہ کرے گی۔ بدکردار راجے قتل تیغ اجل ہوں گے۔ دھرم کی خلاف ورزی عذاب پر داخل سمجھی جائیگی" (مہابھارت بن پرب ادھیائے ۱۹۰ صفحہ ۶۹)

اس حوالہ سے صاف ظاہر ہے کہ آنیوالے کرشن کو خود لڑائی کرنا نہ پڑے گی۔ بلکہ خدا اس کی تائید کرے گا۔ اور ایسے حالات پیدا کر دے گا۔ کہ بدکردار بادشاہ اور راجے ہلاک ہوں گے۔ اور کرشن جی کے مشن کو تقویت حاصل ہوگی۔ اور ایک اشارے پر سب کچھ موجود ہو جائے گا۔ اور یہ انقلاب اس غرض کے لئے ہوگا۔ کہ تا دھرم اور مذہب از سر نو زندہ ہو۔ اس حوالہ سے بطور اشارۃ النص یہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ ہندو قوم کی ترقی بھی موجودہ زمانہ کے کرشن کے ساتھ وابستہ ہے اور جیسا کہ مسیح کے مقابلہ میں یہود نے نافرمانی کی تو ذلیل و خوار ہو گئے۔ اسی طرح مسیح محمدی یعنی کرشن ثانی کا ہندو اگر ساتھ نہ دیں گے تو ان کے حق میں اچھا نہ ہوگا۔

تعجب ہے کہ سب نشانات دیکھتے ہوئے انکار پر انکار کیا جا رہا ہے۔ اور موجود کو چھوڑ کر موہوم کے پیچھے بھاگا جاتا ہے۔ اگر ہم آج سے ۵۰۔۶۰ سال پیچھے چلے جائیں تو تب بھی کرشن جی کا انتظار تھا۔ اور پنڈت اور مہاتما لوگ بیان کرتے تھے۔ کہ کرشن جی مہاراج کے بھی آنے کے دن ہیں۔ بلکہ یوں سمجھنا چاہئے۔ کہ وہ دروازہ پر نکلنے کو کھڑے ہیں۔ اور آج نصف صدی گزرنے کے بعد بھی وہی انتظار ہے۔ آجکل اخبارات میں ان باتوں کا خاص طور پر چرچا ہے۔ اور شاستروں کے بیان کے مطابق اوتار کے ظہور کی آخری تاریخ اگست ۱۹۴۳ء بتائی جاتی ہے۔ مگر حق بات وہی ہے۔ جو خدا کے برگزیدہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام فرما چکے ہیں کہ جس نے آنا تھا۔ وہ آ چکا۔ افسوس کہ یہود ملاکی نبی کی کتاب کی پیشگوئی کے مطابق ہزاروں سال سے ایلیا نبی کی اب تک انتظار کرتے چلے آرہے ہیں۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فیصلہ کے مطابق ایلیا نبی کا ظہور حضرت یحییٰ کی صورت میں ہو چکا۔ جسے یہود نے قبول نہ کیا۔ آج یہود کے ساتھ ہنود اور مسلمان اور دوسری اقوام بھی شامل ہو گئی ہیں۔ حالانکہ موعود کل ادیان بظاہر ہو کر اپنا کام بھی کر گیا۔ مگر وہ ابھی انتظار ہی میں ہیں۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس موعود کی شناخت کرتے۔ اور اسے قبول کرتے ہیں :

خاکسار قمر الدین مولوی فاضل قادیان

علاقہ سری گوبند پور میں پولیس کے مظالم اور جناب ڈپٹی کمشنر صاحب کا ان کی روک تھام کے لئے فوری اقدام

مورخہ ۲۵/۷/۴۳ کو جناب ناظر صاحب امور عامہ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے جناب پی کے کول آئی۔ سی۔ ایس۔ ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع گورداسپور سے ملاقات کی۔ اور علاقے میں بعض پولیس افسران کی بے عنوانیوں اور زیادتیوں کا ذکر کیا۔ جس کی وجہ سے پبلک کو تکلیف پہنچ رہی ہے دوران گفتگو میں صاحب موصوف نے فرمایا۔ کہ اطلاعات ہمیں بھی پہونچتی ہیں۔ لیکن شکایات کے لئے ثبوت ہونا ضروری ہے۔ آپ اگر کوئی مضبوط شکایت پیش کریں۔ تو ہم تحقیق کرینگے چنانچہ ناظر صاحب امور عامہ نے دو واقعات پیش کئے۔ اور بتایا کہ یہ واقعات صحیح معلوم ہوتے ہیں۔ جس پر صاحب موصوف نے ریذیڈنٹ مجسٹریٹ صاحب بٹالہ جناب غلام سرور خان صاحب پی۔ سی۔ ایس کو مورخہ ۲۶/۷/۴۳ ابتدائی تحقیق کی غرض سے مقرر فرمایا۔ جو تھانہ سری گوبند پور میں تشریف لے گئے اور ہر دو واقعات کے متعلق ضروری تحقیق کرکے جناب ڈپٹی کمشنر صاحب کی خدمت میں رپورٹ کی۔ اس کے بعد مورخہ ۲۹/۷/۴۳ کو مزید صورت حالات کا علم پاکر ڈپٹی کمشنر صاحب شکر گڑھ کا دورہ ملتوی کرکے بذات خود معہ ریذیڈنٹ مجسٹریٹ صاحب سری گوبند پور تشریف لے گئے۔ اور اس کے متعلق ناظر صاحب امور عامہ کو بھی سری گوبند پور پہنچنے کی اطلاع دی گئی۔ کیونکہ ہر دو زیر تحقیق واقعات آپکی طرف سے صاحب موصوف کے علم میں لائے گئے تھے چونکہ سری گوبند پور کی پولیس کے خلاف شکایات اس سے قبل صاحب موصوف کو پہنچ رہی تھیں اس لئے انہوں نے اس معاملہ میں فوری توجہ فرمائی تھانہ سری گوبند پور کے انچارج عرصہ ۵ ماہ سے سردار گوردیال سنگھ صاحب سب انسپکٹر ہیں۔ بتایا گیا ہے۔ کہ ان کے زمانہ میں لوگوں کو بہت سی شکایات پیدا ہوئی ہیں۔ جن میں سے ناظر صاحب امور عامہ کی طرف سے یہ دو واقعات بطور مثال کے ہیں۔ جو ڈپٹی کمشنر صاحب کے علم میں لائے گئے۔ ہر دو شکایات اور ان کے متعلق جو بیانات ہوئے ان کا خلاصہ یہ معلوم ہوا ہے۔

ایک چوری کے واقعہ میں مشتبہین کے ساتھ ایک شخص منا سنگھ ولد گنڈا سنگھ کھوکھروال کو بھی پولیس نے تھانہ میں بلا کر ۵-۶ دن ہتھکڑی لگا کر روک رکھا۔ اور مختلف طریقوں سے اس پر تشدد کیا جاتا رہا۔ اس کی درد انگیز آوازیں باہر سنائی دی گئیں۔ پولیس کے ناقابل برداشت تشدد کی وجہ سے وہ موقعہ پاکر بمعہ ہتھکڑی فرار ہو گیا۔ جس کے بعد اس کے رشتہ داروں نے ہتھکڑی توڑ کر اس کو آزاد کیا۔ اور ہتھکڑی کہیں دفن کر دی۔ پھر اسے برائے ملاحظہ سول سرجن گورداسپور کے پیش کیا گیا۔ صاحب سول سرجن نے منا سنگھ کے جسم پر ۲۶ ضربات کے نشانات ملاحظہ کئے۔ اور سرٹیفکیٹ دیا پولیس نے منا سنگھ کو تھانہ میں بلانے اور اسکے ہتھکڑی سمیت فرار ہونے کا اپنے ریکارڈ میں کوئی اندراج نہیں کیا۔ اور معاملہ پر پردہ ڈالنے کے لئے اصل ہتھکڑی کی جگہ ایک اور ہتھکڑی ہتھکڑیوں میں شامل کر دی جس پر کوئی نمبر نہیں تھا۔ دوران تحقیقات میں اصل ہتھکڑی جس کے ساتھ منا سنگھ فرار ہوا۔ مجسٹریٹ صاحب نے موقعہ پر جاکر چار گواہوں کے سامنے زمین سے کھود کر برآمد کی۔ اور منا سنگھ کا بیان قلمبند کیا۔

دوسرا واقعہ ننگل پنڈوری کا ہے۔ جس کے متعلق یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ ایک شخص مسمی سوداگر سنگھ اور اس کے رشتہ داروں کے درمیان زمین کے بارہ میں تنازعہ ہوا۔ اس کے رشتہ داروں نے رات کے وقت اسے سخت زدوکوب کرکے اس کی بائیں ٹانگ کی ہڈی توڑ دی۔ اور دوسری کو شدید طور پر زخمی کیا۔ پھر اسکو اٹھا کر سری گوبند پور پہنچایا گیا۔ ڈاکٹر انچارج ڈسپنسری سری گوبند پور نے پولیس کو تحریراً اطلاع دی۔ کہ ضربات شدید ہیں مگر پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ بلکہ رپورٹ کے خلاف ایسی کارروائی کی۔ جو قانوناً جائز نہ تھی ان دو مذکورہ واقعات کے علاوہ عام چرچا ہے کہ ان گزشتہ پانچ ماہ میں سری گوبند پور کی پولیس کے خلاف بہت سی شکایات پبلک کو پیدا ہوئیں۔ جو پولیس کے دباؤ کی وجہ سے اخفا میں رہیں۔ اصلاح حال کے لئے جناب ڈپٹی کمشنر صاحب کا موجودہ اقدام بہت قابل تعریف و شکریہ ہے۔

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

ضلع شیخوپورہ قاضی محمد نذیر صاحب تبلیغی دورہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ ۹ر جولائی جمعہ آنبہ میں پڑھایا۔ جس میں تربیتی خطبہ دیا۔ رات کو کالیا متصل آنبہ میں جلسہ کیا۔ جس میں شیخ عبدالقادر صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ ۱۰ر جولائی کو کرم پورہ میں کامیاب جلسہ کیا۔ ۱۱ر جولائی کو میراں پور میں جلسہ کیا۔ انفرادی سلسلہ تبلیغ بھی جاری رکھا۔ ۱۳ و ۱۴ کو ننکانہ میں انفرادی تبلیغ کی۔ کیونکہ جلسہ کا انتظام نہ ہوسکا۔ ۱۷ر جولائی کو سید والا آکر مسجد میں جلسہ کیا۔ اس میں حاضرین نے دلچسپی لی۔ ۱۹ر جولائی کو چنڈی چری اور ایک متصل گاؤں میں کامیاب جلسے کئے۔ ۲۱ و ۲۲ر جولائی کو علاقہ شاہ مسکین کا دورہ کیا۔ یہاں بھی شاندار جلسہ ہوا۔ ۲۳ر و ۲۴ر کو چھینی شرقپور ٹھہرے۔ ۲۳ر کو تربیتی خطبہ پڑھا۔ اور ۴ بجے بعد از جمعہ جلسہ شروع ہوا۔ جو دو روز رہا۔ اس میں خاکسار اور حافظ محمد رمضان صاحب اور شیخ عبدالقادر صاحب نے تقاریر کیں۔ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔

ضلع گجرات - مولوی چراغ دین صاحب ضلع گجرات کے تبلیغی دورے کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ خاکسار اور مولوی عبدالغفور صاحب نے پہلے کرٹیانوالہ میں دو دن قیام کیا۔ یہاں علاوہ انفرادی تبلیغ کے ایک جلسہ کیا جس میں ہندو احباب بھی شریک ہوئے اس کے بعد شیخ پور دو روز قیام رکھا۔ یہاں ایک تربیتی اور ایک تبلیغی جلسہ کیا گیا۔ اس کے بعد کالرا دیوان سنگھ میں ایک دن قیام کیا۔ اور انفرادی طور پر گاؤں کے بڑے بڑے آدمیوں کو تبلیغ کی۔ اس کے بعد ہم دھیر کے کلاں گئے۔ یہاں دو جلسے منعقد کئے گئے خاکسار اور مولوی عبدالغفور صاحب نے تقاریر کیں۔ تربیتی درس بھی دیا گیا۔ یہاں ایک دن قیام کے بعد شادیوال گئے۔ یہاں ایک پبلک لیکچر دیا اور دو تبلیغی و تربیتی درس دئے گئے۔ یہاں سے جبو کے گئے اور خطبہ جمعہ پڑھا۔ بعض احباب سے تبلیغی گفتگو کی۔ پھر گولیکے گئے۔ وہاں بھی جلسہ اور انفرادی تبلیغ کی گئی۔ بعدہٗ لنگے جو جیانوالی۔ سعداللہ پور میں جلسے کئے گئے۔ یہاں دو پبلک لیکچر دئے۔ اس کے بعد موگووال جاکر انفرادی تبلیغ کی۔ گنجاہ۔ کھوکھر زیر۔ ماجرا متصل دیونا میں بھی تبلیغی لیکچر دئے گئے۔

سانڈھن - مولوی بشیر احمد صاحب ۱۷ر تا آخر جولائی کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں مضافات سانڈھن کا دورہ کیا۔ اور تربیتی درس دئے۔ خطبہ جمعہ پڑھا۔ آگرہ بھی گیا۔ راستے میں ایک ہندو سے گفتگو ہوئی۔ اور اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "پیغام صلح" پڑھنے کے لئے لی۔

سری نگر - مولوی عبدالواحد صاحب ۱۵ر سے ۳۰ر جولائی تک کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ دو خطبات جمعہ پڑھے۔ آٹھ درس ہوئے اور آٹھ افراد کو انفرادی تبلیغ کی۔

بہار - مولوی محمد سلیم صاحب لکھتے ہیں کہ یکم سے ۱۵ر جولائی تک بھاگلپور، مونگیر گردونواح کا دورہ کیا۔ ایک لیکچر دیا ۲۴ افراد کو انفرادی تبلیغ کی۔

پونچھ (کشمیر) مولوی محمد حسین صاحب لکھتے ہیں کہ یکم سے ۱۵ر جولائی تک ۸ مقامات کا دورہ کیا سات تقاریر کیں۔ ۹ درس دئے۔ ۲۳۳ - افراد کو انفرادی تبلیغ کی۔

مالابار - مولوی عبداللہ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ ۱۵ر سے ۲۱ر جولائی تک ایک لیکچر اور چھ تربیتی درس دئے۔ چار افراد کو انفرادی تبلیغ کی۔

کلکتہ - قریشی محمد حنیف صاحب لکھتے ہیں کہ قادیان آتے ہوئے راستے میں ایک ہندو فوجی افسر کو تبلیغ کی۔ اس نے تین انگریزی کتب خرید لیں۔ ڈیڑھ ہزار کے قریب کتب سلسلہ کلکتہ میں فروخت کیں۔

ملکانہ - مولوی منظور احمد صاحب نے ۱۵ر سے آخر جولائی تک تین مقامات کا دورہ کیا۔ ایک لیکچر دیا۔ اور تبلیغ کی۔ پانچ نئے آدمیوں نے بیعت کی۔ الحمدللہ۔

علاقہ سندھ - مولوی غلام احمد صاحب فرخ لکھتے ہیں کہ ۶ سے ۲۲ جولائی تک ۵ مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ دو تبلیغی لیکچر دئے۔ ۳۰۔ ۴۲ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی۔ اور مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ کی تحریک کی جاتی رہی۔

لائلپور - شیخ عبدالقادر صاحب ماہ جون کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ ۵۵ اشخاص کو تبلیغ کی گئی۔ ۲۳ کتب سلسلہ برائے مطالعہ دی گئیں۔ ۵۰ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ ہر روز عصر کے بعد تبلیغ کے لئے دوست باہر جاتے رہے۔

جالندھر - گیانی واحد حسین صاحب ۱۵ سے ۲۱ر جولائی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ اس اثنا میں انفرادی تبلیغ کی گئی۔

گھٹیالیاں - سید احمد علی صاحب ۱ر سے ۲۰ر جولائی تک کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ جماعت ہذا کی تعلیم و تربیت پر زور دیا گیا۔ موضع کوٹ گونداں میں ایک جلسہ کیا گیا۔ جس میں خاکسار اور سید نذیر حسین شاہ صاحب نے تقاریر کیں۔

بگول گھوڑ یواہ - مولوی عبدالعزیز صاحب لکھتے ہیں کہ ۵ تا ۲۵ جولائی چار مقامات کا دورہ کیا۔ دو لیکچر دئے۔ ۴۰ آدمیوں کو انفرادی تبلیغ کی۔ ایک عورت نے بیعت کی۔

امرتسر - ڈاکٹر محمد منیر صاحب امیر جماعت احمدیہ امرتسر لکھتے ہیں۔ کہ جماعت امرتسر نے یکم اگست کو "کرشن بھگوان کا جنم" کی تقریب پر ایک جلسہ کیا۔ اس میں غیر مذاہب کے لوگ بکثرت شامل تھے۔ انہوں نے اس کو بہت پسند کیا۔ گیانی عباداللہ صاحب نے بہت مؤثر تقریر کی۔ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب آف موگا اور مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر نے بھی تقاریر کیں۔ جلسہ بفضل خدا بہت کامیاب رہا۔ الحمدللہ۔

بیش قیمت تجارتی رازوں کی نقاب کشائی کرنیوالی
بے نظیر کتاب

ارمغان جواہرات الموسوم نسخہ گنج جواہرات

اس لاجواب کتاب میں ہندوستان بھر کے مشہور و معروف دواخانوں کی خاص الخاص تجارتی و اشتہاری اور پیٹنٹ ادویات کے سربستہ رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔ جن کی بدولت ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں روپے کما رہے ہیں۔ ان کے تمام نسخے نہایت صحت کے ساتھ معلوم کرکے بالکل بلا تخلل درج کر دئے گئے ہیں۔ عام نسخہ جات کو نظرانداز کر دیا گیا ہے۔ بالخصوص مندرجہ نسخہ جات بالکل صحیح اور درست بمعہ دواخانہ فروخت کنندہ کے نام اور قیمت۔ اجزاء۔ ترکیب ساخت و استعمال اور فوائد و مختصر اشتہار وغیرہ ہر طرح سے مکمل درج کئے گئے ہیں۔ یعنی ہر ایک نسخہ جواہرات سے تولنے کے قابل بےنظیر تحفہ ہے۔ الغرض طبی دنیا میں نئی اور نرالی طرز کی یہ پہلی جامع اور مبسوط قابل دید ایک لاجواب تصنیف ہے جس کا ہر طبیب۔ ڈاکٹر اور شائق طب کے علاوہ ہر اردو خواں کے پاس ہونا بیحد مفید ہے۔ کیونکہ یہ مصدقہ نسخہ جات کا عدیم النظیر مرقع تجربات کی سینکڑوں مطول کتابوں کی خریداری وزیر باری اور ورق گردانی سے بدرجہا بہتر اور افضل ہے۔ قیمت فی جلد مبلغ تین روپے محصول ڈاک نو آنے۔ جو ایک نسخہ کی قیمت کے برابر تو کیا بلکہ عشر عشیر بھی نہیں۔

ضمانت

کتاب کی خوبیوں کی اس سے بڑھ کر اور کیا ضمانت ہو سکتی ہے۔ کہ آپ کے ہاتھوں صرف پسندیدگی کی شرط پر ہی فروخت کی جاتی ہے کہ اگر کسی صورت میں بھی ناپسند آئے۔ تو آپ بڑے شوق سے اگلے ہی دن واپس بھیجکر اپنی قیمت منگوا سکتے ہیں۔ ضمانت نامہ ہر کتاب کے ہمراہ ارسال ہوگا

رعایت صرف پہلے ایک سو خریداروں کو ½ قیمت کی رعایت یعنی دو روپے چار آنہ میں علاوہ محصول ڈاک دی جائیگی۔ مزید رعایت صرف اکٹھی دو کتب میں منگوانے یا پیشگی قیمت آنے پر محصول ڈاک بھی معاف۔ ریویو کے لئے اخبار الفضل ۱۲ر مئی ۱۹۴۳ء صفحہ ۵ کالم ۱ و ۲ ملاحظہ کیجئے۔

ملنے کا پتہ

حکیم محمد یعقوب شمیم قریشی ڈہوڈہ براستہ قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ "پنجاب"

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کردے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۷۶۲ منکہ سکینہ بی بی بیوہ شیخ احمد علی صاحب مرحوم قوم شیخ عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت تقریباً ۳۴ سال ساکن دھرم کوٹ بگہ ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۲/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اسوقت میری جائیداد زیورات مالیتی۔/۱۲۳۵ روپیہ بہ تفصیل ذیل ہیں:۔ بند طلائی مالیتی اندازاً ۔/۸۴۰ روپے وزنی ۱۶ تولہ ۹ ماشہ۔ بندے طلائی مالیتی اندازاً ۔/۱۶۲ روپے وزنی ۳ تولہ۔ انام طلائی مالیتی اندازاً ۔/۴۸ روپے وزنی ایک تولہ۔ لونگ طلائی مالیتی اندازاً ۔/۲۸ روپے وزنی ½ ۶ ماشہ۔ پازیب نقرئی مالیتی اندازاً ۔/۱۵ روپے وزنی ۳۰ تولہ انگوٹھی طلائی " " " ۔/۱۷ " ½ ۴ ماشہ دانہ مالا " " " ۔/۱۲۵ " ½ ۲ تولہ کل ۔/۱۲۳۵ روپیہ اس کے علاوہ میری جائداد اراضی نوکھی ہے۔ جملہ اراضی متروکہ خاوندم تقریباً ۳۰ گھماؤں واقعہ مواضعات دھرم کوٹ بگہ۔ بالے والی اور خانفتح ہے۔ اس میں منظرہ کے چھ پسران دو دختران اور ایک منظرہ خود حصہ داران ہیں۔ منظرہ کا جو شرعی حصہ بنتا ہو۔ اس کے اور نیز زیورات مندرجہ بالا کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری اور کوئی جائیداد نہیں۔ اگر بوقت وفات کوئی اور جائیداد بھی منظرہ کی ثابت ہو۔ تو اس کے ⅒ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں کوشش کرونگی۔ کہ جملہ جائیداد مملوکہ منظرہ کا ⅒ حصہ اپنی زندگی میں ہی ادا کردوں۔ ورنہ صدر انجمن احمدیہ کو حق ہوگا۔ کہ وہ میری ہر قسم کی جائیداد سے وصول کرے۔ الامتہ:۔ نشان انگوٹھا سکینہ بی بی موصیہ

گواہ شد:۔ ارشد علی پلیڈر بٹالہ۔ بحروف انگریزی

گواہ شد:۔ شیخ جلال دین امیر جماعت احمدیہ دھرم کوٹ بگہ

نمبر ۶۸۲۹ منکہ سردار خان ولد چوہڑ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۷ء ساکن گھنوکے ججہ ڈاکخانہ قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۵/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت منقولہ و غیر منقولہ حسب ذیل جائیداد ہے۔ جس کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ اور اگر اس کے علاوہ بھی کوئی اور جائیداد میرے مرنے کے بعد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ⅒ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ زمین ۲۸ گھماؤں جدی ملکیت میری اپنی ہے۔ جس کا دسواں حصہ ۲ گھماؤں ۶ کنال ۸ مرلہ ہوتا ہے۔ جس کی قیمت آج کے حساب سے مبلغ ۔/۱۱۰۰ روپے لگائی گئی ہے۔ (۲) میرے پاس ۔/۱۱۱۸۰ روپے کی زمین رہن ہے۔ اسکے بھی ⅒ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ جو مبلغ ۔/۱۱۱۸ روپے ہوتے ہیں۔ دس مبلغ چارسو روپیہ میرے پاس نقد ہے۔ اس کا بھی ⅒ حصہ ادا کردونگا۔ کل رقم ⅒ حصہ کی جو میرے ذمہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو واجب الادا ہے۔ وہ مبلغ ۔/۲۶۱۸ روپے ہوتے ہیں۔ جو میں اپنی زندگی میں باقساط ادا کردونگا۔ اگر میں اپنی زندگی میں کچھ حصہ ادا نہ کرسکوں تو میری جائیداد سے وصول کرلیا جاوے میرے لڑکوں کو یا ورثاء کو کوئی عذر نہ ہوگا۔ شرط دل اور اعلان وصیت ۔/۱۰ روپے ادا کردئے ہیں۔ اور نیز پہلی قسط مبلغ ۔/۲۰۰ روپے کی ادا کردی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ والسلام

بقلم خود سید محمد لطیف انسپکٹر بیت المال ۳۱/۵/۴۳

العبد:۔ سردار خان نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ محمد رشید سیکرٹری مال گھنوکے ججہ۔ گواہ شد:۔ سعید احمد پسر موصی بقلم خود۔

نمبر ۶۸۷۲ منکہ مبارکہ بیگم بنت چوہدری مولاداد قوم جٹ ہیری پیشہ امور خانہ داری عمر ۔۔ پیدائشی احمدی ساکن کھریہ ڈاکخانہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت کوئی منقولہ جائیداد نہیں ہے البتہ میرا حق مہر مبلغ ۵۰۰ روپیہ ہے جسکے میں ⅕ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں جو میں اپنی زندگی میں مبلغ ۱۰۰ روپیہ ادا کردونگی اور میں کچھ حصہ اگر ادا نہ کرسکوں تو میرا لڑکا چوہدری محمد حسین سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کھریا ادا کریگا۔ اور چندہ شرط اول اعلان وصیت ادا کردیا ہے۔ اور اگر میرے مرنے کے بعد بھی کوئی جائیداد ثابت ہوگی۔ اسکے بھی ⅕ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اسکے بھی ⅕ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان وارث ہوگی۔ جسکو میرے ورثاء ادا کرینگے۔ والسلام۔ الامتہ:۔ نشان انگوٹھا مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری برکت اللہ صاحب۔

گواہ شد:۔ نشان انگوٹھا خاوند موصیہ مبارکہ بیگم

---

۲ اگست کو وی۔ پی ارسال کئے جاچکے ہیں۔ جن احباب کیطرف سے وی۔ پی روکنے کی اطلاع ۲ اگست کی صبح تک مل گئی تھی۔ اُن کے وی۔ پی روک لئے گئے ہیں۔ دُوسرے احباب سے گذارش ہے۔ کہ جونہی وی۔ پی پہنچیں۔ وصول فرمالیں۔

(مینیجر)

حیاتین یہ گولیاں بدہضمی۔ اپھارہ۔ گڑگڑاہٹ گرانی۔ متلی اور معدہ کے درد وغیرہ کا بہترین علاج ہیں۔ قیمت ۴۰ گولیاں

راہوں ضلع جالندھر میں صدر انجمن احمدیہ کا رقبہ فروخت ہو رہا ہے

راہوں ضلع جالندھر میں صدر انجمن احمدیہ کا بارانی رقبہ ۴۹ کنال جس کے نمبران خسرہ ۳۱۱۷ و ۳۱۲۹ ہیں۔ قابل فروخت ہے۔ اس رقبہ کے کئی خریدار پیدا ہوگئے ہیں۔ لہذا رقبہ مذکور بتاریخ ۱۱ اگست ۱۹۴۳ء بروز بدھ ٹھیک صبح آٹھ بجے راہوں میں شیخ محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ نیلام کریں گے۔ یہ رقبہ علاوہ زراعت پیشہ اصحاب کے غیر زراعت پیشہ اصحاب بھی خرید سکتے ہیں۔ نیلام کو ختم کرنا صدر انجمن احمدیہ کے مختار عام کے اختیار میں ہوگا۔

نیلام ختم ہونے پر ¼ حصہ زر بیعانہ فوراً وصول کرلیا جاوے گا۔ اور بقیہ روپیہ اُسی دن یا دوسرے دن روبروئے صاحب رجسٹرار وصول کرکے رجسٹری کرادی جاویگی خرچ رجسٹری وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

بقایا وقت پر ادا نہ ہونے کی صورت میں زر بیعانہ ضبط تصور ہوگا۔

المعلن:۔ ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سردرد کے مریض سستی کے شکار۔ اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔ پس آج ہی سرمہ ہمیرا خاص جو ہندوستان بھر میں مشہور ہوچکا ہے۔ خرید لیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے چار آنے چھ ماشہ ایک روپیہ ۳ آنے تین ماشہ ۱۱

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

کبھی آپ نے غور کیا کہ قادیان کا بےنظیر تحفہ

سرنور رجسٹرڈ

کیوں مشہور اور ہر ایک کا محبوب ہے؟

وجہ یہ کہ اس کے ہر دلعزیز و مقوی بصر اجزا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے تجویز کردہ اور بفضل تعالیٰ تمام امراض چشم کا شرطیہ بہترین علاج ثابت ہوچکا ہے۔ حکیموں۔ ڈاکٹروں۔ بزرگ ہستیوں اور گاہکوں کو گرویدہ اور مجسم اشتہار بنا رہا ہے

نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بےنظیر ہے

فی تولہ دو روپے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ

محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ

شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لاہور ۲؍اگست۔ مولوی غلام محی الدین صاحب قصوری صوبہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں یہ قرارداد پیش کریں گے کہ مسٹر جناح کی خدمت میں عید کے موقعہ پر ایک لاکھ روپیہ کی تھیلی پیش کی جائے۔ کیونکہ مسٹر جناح کا حملہ آور پنجابی ہے۔ اسلئے مسلمانان پنجاب کو عملی طور پر بھی اس کی غلطی کا کفارہ ادا کرنا چاہیئے۔

نئی دہلی ۲؍اگست۔ آج کونسل آف سٹیٹ میں ہوم سیکرٹری نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت نے اس سے پہلے ان شرطوں کا اعلان کر دیا ہے۔ جن کے ماتحت کانگرسی لیڈروں اور مسٹر گاندھی کو رہا کیا جا سکتا ہے۔ جبتک کانگرسی لیڈر ان شرطوں کو تسلیم نہیں کرینگے۔ اس وقت تک انہیں رہا نہیں کیا جا سکتا۔

کراچی ۲؍اگست۔ کراچی سے اطلاع ملی ہے کہ گزشتہ بارش کے باعث کراچی اور بمبئی کے مابین تار کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ ریلوے لائن کئی جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ اور بمبئی سے کراچی کو آنیوالی گاڑیاں رکی پڑی ہیں۔

لنڈن ۲؍اگست۔ اٹلی میں صورت حالات زیادہ خراب تر ہوتی جا رہی ہے۔ اسلئے بڈوگلیو گورنمنٹ بھی مستعفی ہو جائیگی۔ اور ایسی گورنمنٹ قائم ہو جائے گی۔ جو غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈالنے کو تیار ہو۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ بڈوگلیو گورنمنٹ کا وقار ختم ہوتا جا رہا ہے۔ اور وہ برسر اقتدار رہنے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے۔ خیال پایا جاتا ہے کہ اٹلی پر ہوائی حملے پھر تیز ہونے پر اٹلی میں صورت حالات ایسی ہو جائے گی۔ کہ بڈوگلیو گورنمنٹ اس پر قابو نہ پا سکے گی۔

بمبئی ۲؍اگست۔ مسٹر ساورکر نے اعلان کیا ہے کہ وہ آل انڈیا ہندو مہا سبھا کی صدارت سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ آپ لکھتے ہیں کہ ۲ سال تک صدر کے فرائض کے سلسلے میں سخت کام نے میری صحت کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔

نئی دہلی ۲؍اگست۔ کونسل آف سٹیٹ میں ہوم سیکرٹری حکومت ہند نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ کی جبتک گاندھی جی پر وہ پابندیاں موجود ہیں۔ جن سے پبلک آگاہ ہے۔ اسوقت تک وہ انکے خطوط کی نوعیت پر کوئی روشنی ڈالنے کے لئے تیار نہیں۔ جو حکومت کو موصول ہوئے ہیں۔

چنکنگ ۲؍اگست۔ چین کے صدر ڈاکٹر لن سین آج چل بسے۔ اور ان کی جگہ مارشل چیانگ کائی شیک کو باضابطہ طور پر چین کا پریذیڈنٹ مقرر کر دیا گیا ہے۔

امرتسر ۲؍اگست۔ آج کپڑے کی مارکیٹ بالکل بند رہی۔ بیوپاری اپنے اپنے سٹاک کی فہرستیں تیار کر رہے ہیں۔ جو عنقریب گورنمنٹ کو ارسال کی جائیں گی۔

امرتسر ۲؍اگست۔ سونا ۔۔۔۔۔ ۵۰ روپے
چاندی ۔۔۔۔۔ ۱۰۰ روپے پونڈ ۔۔۔۔۔ روپے

نئی دہلی ۲؍اگست۔ سنٹرل لیجسلیچر کی مسلم لیگ پارٹی نے اپنے آج کے اجلاس میں فیصلہ کیا ہے کہ کمانڈر انچیف کی اس دعوت کو قبول نہ کیا جائے جو انہوں نے مرکزی لیجسلیچر کے ممبروں کو دی ہے کہ وہ آکر دیکھیں کہ میدان جنگ میں فوجوں کی خوراک کس طرح تقسیم کی جاتی ہے۔ اور لنچ میں شریک ہوں۔ اجلاس میں یہ اظہار کیا گیا کہ وہ دعوت میں اسلئے شریک ہونے کو تیار نہیں کہ گورنمنٹ ہمیشہ مسلم لیگ کو نظر انداز کرتی رہی ہے اور اس کے مطالبات کو ٹھکراتی رہی ہے۔

نئی دہلی ۲؍اگست۔ مسٹر ای۔ سی۔ مارٹن آئی۔ سی۔ ایس ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو ۱۰ ستمبر ۱۹۴۳ء سے ۱۹۴۳ء کی تعطیلات گرما تک لاہور ہائیکورٹ کا ایڈیشنل جج مقرر کیا گیا ہے آنریبل سردار بہادر تیجا سنگھ کو بھی بطور ایڈیشنل جج اسی قدر عرصہ کے لئے توسیع دی گئی ہے۔

ماسکو ۲؍اگست۔ غیر ملکی سفیروں کا ایک گروہ عنقریب ماسکو واپس آنے والا ہے۔ جو اکتوبر ۱۹۴۱ء سے یعنی جبکہ ماسکو پر جرمن حملے کا خطرہ ہو رہا تھا کیوبی شیو میں مقیم تھا۔

لنڈن ۲؍اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ہنگری نے ترکی کے ذریعہ یوگوسلافیہ کی حکومت سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ اس سے صلح کرنے کے لئے تیار ہے۔ ہنگری کی گورنمنٹ نے یقین دلایا ہے کہ وہ یوگوسلافیہ سے کسی علاقہ کا مطالبہ نہیں کرے گی۔ ۱۹۴۱ء میں اس نے جس علاقہ پر قبضہ کیا تھا۔ وہ بھی واپس کر دے گی۔ نیز مقبوضہ علاقہ سے فوجیں واپس بلا لے گی۔

انگولا ۲؍اگست۔ مسٹر ایمرے نے ایک بیان میں کہا۔ کہ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں کہ انہیں گاندھی جی سے ملاقات کا مشن سونپا گیا ہے آپ نے بتایا۔ کہ سیلون میں میرا فوری مقصد دونوں ملکوں میں دوستانہ اور تمدنی تعلقات بڑھانا ہے۔

لنڈن ۳؍اگست۔ ہنگرین ریڈیو پر اعلان کیا گیا ہے کہ صوفیہ میں ہوائی حملہ کا الارم ساڑھے چار گھنٹے تک بجتا رہا۔ بلغاریہ کے علاقہ پر لگ بھگ ایک سو اتحادی ہوائی جہازوں کے دستہ نے پرواز کی۔ مگر وہ صوفیہ پر نہ اڑے۔

نئی دہلی ۳؍اگست۔ آج کونسل آف سٹیٹ میں بتایا گیا کہ ممبروں کی خواہش کے پیش نظر جنگی حالات پر موجودہ سیشن کے ایک خفیہ اجلاس میں بحث کی جائے گی۔ اگر اس اجلاس کا انتظام ہو گیا تو کمانڈر انچیف جنگی حالات پر مفصل بیان دینگے۔

لنڈن ۳؍اگست۔ آج مسٹر چرچل نے ایوان عام میں بتایا۔ کہ سسلی میں جو نیا حملہ شروع کیا گیا ہے۔ اس میں اہم کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ دشمن پیچھے ہٹتا ہوا سڑکیں۔ پل اور کام کی چیزیں تباہ کرتا جا رہا ہے۔ نیا حملہ یکشنبہ کو تیسرے پہر شروع کیا گیا تھا۔ اور اب وہاں پورے زور کے ساتھ لڑائی ہو رہی ہے۔ پچھلے ہفتہ ہم نے اپنی فوجوں کو بہت سی کمک پہنچا دی ہے۔ اور ہماری فوجیں دشمن کی مضبوط قلعہ بندیوں کو توڑتی ہوئی آگے بڑھ رہی ہیں۔ پیرس ریڈیو نے جس پر جرمن قبضہ ہے۔ اعلان کیا ہے۔ کہ سسلی میں مسینا کیلئے لڑائی شروع ہو چکی ہے۔ اور یہ لڑائی اتنے زور کی ہے۔ کہ اس کے سامنے کٹانیہ کی لڑائی کی اہمیت بھی کم ہو گئی ہے۔ آٹھویں برطانی فوج کٹانیہ سے اٹھارہ میل شمال مغرب کی طرف زبردست حملہ کر رہی ہے اور آگے بڑھ رہی ہے۔ کینیڈین فوج بھی ہجگل یوکو کے اہم شہر پر قابض ہونے کے بعد کوہ اٹینا کے دامن میں پہنچ چکی ہے۔ آٹھویں فوج کا توپخانہ شدت کی گولہ باری کر رہا ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ جنرل منٹگمری چاہتے ہیں۔ کہ پیدل فوج کو حملہ کا حکم دینے سے قبل دشمن کے توپخانہ کے ساتھ نپٹ لیا جائے۔ دشمن پیدل فوج کے علاوہ چھاتا فوج بھی استعمال کر رہا ہے۔

لنڈن ۳؍اگست۔ ہوائی وزارت کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ گذشتہ ماہ جرمنی اور اٹلی میں دشمن کے ٹھکانوں پر اتحادی طیاروں نے سولہ ہزار ٹن وزنی بم گرا کر ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔ جون میں پندرہ ہزار ٹن بم پھینکے گئے تھے۔ بمباری کی وجہ سے جرمنی میں صرف ہمبرگ کے آس پاس چار ہزار پانسو ایکڑ رقبہ بالکل تباہ ہو گیا ہے۔ روم پر پچھلے دنوں دن کے وقت جو حملہ کیا گیا تھا۔ اس میں سات سو طیاروں نے حصہ لیا تھا۔ اور گیارہ سو ٹن بم گرائے گئے۔ ہمیں صرف سات طیاروں کا نقصان اٹھانا پڑا۔

لنڈن ۳؍اگست۔ حبشہ کے بادشاہ ہیل سلاسی نے ایک پیغام اخبارات کو بھیجا ہے جس میں کہا ہے۔ کہ مسولینی کی ذلت سے مجھے سب سے زیادہ خوشی ہے۔ کیونکہ اس سے سب سے زیادہ نقصان ہم کو پہونچا تھا۔ مارشل بڈوگلیو کے مظالم بھی کم نہیں۔ اس ظالم نے مسولینی کے حکم سے اہل حبشہ پر زہریلی گیس استعمال کی تھی۔

لنڈن ۳؍اگست۔ گذشتہ شب برطانی طیاروں نے بہت بڑی تعداد میں پھر ہمبرگ پر حملہ کیا۔ چونکہ گھنے بادل چھائے ہوئے تھے۔ نتائج کا صحیح علم نہیں ہو سکا۔ اس حملہ کے بعد تیس بمبار اور دو فائٹر واپس نہیں آ سکے۔

ماسکو ۴؍اگست۔ روسی اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ شدید نقصان اٹھانے کی وجہ سے روسیوں نے ڈونٹز کے نشیب میں اپنا نیا حملہ بند کر دیا ہے۔ روسی فوجیں اورل کی طرف چار سے چھ میل تک اور آگے بڑھ گئی ہیں۔ اور پچاس بستیاں چھین لی ہیں۔ دشمن کے ۲۱ ٹینک اور ۱۸۰ طیارے برباد کر دئے گئے۔

لنڈن ۴؍اگست۔ برطانی حکومت نے ایک وائٹ پیپر شائع کیا ہے کہ اٹلی کے شریک جنگ ہونے سے ۱۳؍مئی ۱۹۴۳ء تک افریقہ کی لڑائی میں بہادری دکھانے والوں کو جنگ کے بعد افریقہ سٹار دیا جائے گا۔

لنڈن ۴؍اگست۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ایک بہت بڑا جہازی قافلہ سامان جنگ لیکر بسلامت اپنی بندرگاہ میں پہنچ گیا ہے۔ شمالی اٹلانٹک میں دشمن کی آبدوزوں نے اس پر سخت حملہ کیا